41881-کیا امتحانات کی بنا پر حج کو مؤخر کرلے ؟

سوال

یہ معروف ہے کہ بعض یونیورسٹیوں میں حج کے بعد فورا بعد امتاحانات شروع ہوجاتے ہیں، توکیا امتحانات کی خاطر حج کو آئندہ برس تک کے لیے مؤخر کیا جاسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

"اہل علم کا راجح قول یہی ہے کہ حج فوراواجب ہوتا ہے، اورانسان کے لیے اسے بغیر کسی شرعی عذر مؤخر کرنا جائز نہیں، کیونکہ انسان کو علم نہیں اسے کیا پیش آجائے، ہوسکتا ہے وہ اس برس حج کو مؤخر کرے اورپھر حج اس کے ذمہ قرض باقی رہے، لیکن اگر حج اس کے امتحانات پر اثرانداز ہوتا ہو تووہ حج کو آئندہ برس تک مؤخر کرسکتا ہے، لیکن میں یہاں اس طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے امتحانات کے دروس ساتھ حج پر لے جائے اورحج کرے، یہ تواس وقت ہے جب وہ جلد مکہ جانا چاہتا ہو، اوریہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے سفر کو حج تک مؤخر کر دے، اورپھر منی کے ایام میں جلدی کرلے تواس طرح حج میں اس کے اتنے دن صرف ہونگے جوان شاء اللہ اس کے امتحانات پر اثرانداز نہیں ہونگے.

ایک حریص انسان کے لیے حج کرنا ممکن ہے، اورحج اس پر کوئی اثرانداز نہیں ہوگا، جیسا کہ جب انسان اللہ تعالی پر توکل اوربھروسہ کرتے ہوئے حج کرے تواللہ تعالی اس کے معاملے میں آسانی پیدافرمائے گا" انتہی

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (63/21) کچھ کمی وبیشی کے ساتھ

واللہ اعلم.